313

إِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَشَاءُ ۔ عَسٰى أَنْ يَبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَحْمُودًا

ٹیلیفون نمبر ۱۹ | رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۳۵

روزنامہ
الفضل
قادیان

دارالامان | ایڈیٹر غلام نبی

قیمت فی پرچہ دو پیسہ | تار کا پتہ الفضل قادیان

Digitized by Khilafat Library Rabwah

THE DAILY
ALFAZL, QADIAN.

جلد ۲۷ | مورخہ ۷ ذیقعدہ ۱۳۵۸ھ | یوم سہ شنبہ | مطابق ۱۹ دسمبر ۱۹۳۹ء | نمبر ۲۹۰

جماعت احمدیہ کا خاص الخاص سالانہ جلسہ

اگرچہ سال کے تمام ایام میں ہی ہر مخلص احمدی سے توقع کی جاتی ہے کہ جب بھی اسے موقع ملے وہ مرکز میں حاضر ہونے کی کوشش کرے اور قادیان کے فیوض وبرکات سے بہرہ اندوز ہو لیکن سال کے وہ ایام جن میں سالانہ جلسہ کی تقریب واقع ہوتی ہے۔ ایسے اہم ہوتے ہیں۔ کہ ان میں ہر مستطیع احمدی دوست کا فرض ہے۔ کہ قادیان آئے اور اس مبارک تقریب میں شمولیت اختیار کرے جس کا اجرا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے مبارک ہاتھوں سے ہوا۔

اب کی دفعہ سالانہ جلسہ ۲۶-۲۷-۲۸-۲۹- دسمبر ۱۹۳۹ء کو منعقد ہو رہا ہے۔ اور جیسا کہ احباب کو معلوم ہے۔ یہ جلسہ سالانہ بعض ایسی خصوصیات کا حامل ہے۔ جو اس سے قبل کسی اور جلسہ کو حاصل نہیں ہوئیں۔ اور نہ آئندہ قریب کے عرصہ میں یہ خصوصیات حاصل ہو سکتی ہیں چنانچہ پہلی خصوصیت اس جلسہ سالانہ کی یہ ہے کہ اس پر حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالٰے کی خلافت کی پچیس سالہ جوبلی منائی جائیگی دوسری خصوصیت یہ ہے۔ کہ اس جلسہ سالانہ پر جماعت احمدیہ کے قیام پر پچاس سال کا عرصہ پورا ہوگا۔ گویا نصف صدی اس الٰہی آواز پر گذر جائے گی۔ جو اپنی بھولی بھٹکی مخلوق کی راہ نمائی کے لئے اللہ تعالٰے نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ذریعہ بلند کی۔

تیسری خصوصیت یہ ہے کہ نہ صرف سلسلہ احمدیہ کے قیام پر پچاس سال کا عرصہ پورا ہو جائے گا۔ بلکہ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالٰی کی عمر بھی پچاس سال تک پہنچ جائے گی۔

بظاہر پچاس سال کوئی زیادہ لمبی مدت نہیں لیکن جب اس مخالفت کو دیکھا جاتا ہے۔ جو احمدیت کے خلاف کی گئی اور اس عناد کو دیکھا جاتا ہے جس کا اظہار دنیا کے تمام لوگوں نے کیا تو پچاس سال کیا جماعت احمدیہ کا ہر دن اور اس کی عمر کی ہر گھڑی احمدیت کی صداقت کا ایک زندہ نشان بن جاتی ہے۔ کونسی کوشش ہے جو احمدیت کو مٹانے کے لئے نہیں کی گئی۔ اور کونسی تدبیر ہے۔ جو جماعت احمدیہ کو نیست ونابود کرنے کے لئے بروئے کار نہیں لائی گئی۔ بڑے بڑے صنادید یہ دعوے کر اٹھے کہ وہ احمدیت کے بیج کو اپنے پاؤں تلے مسل دیں گے انہوں نے علی الاعلان کہا کہ احمدیت چند دن کی مہمان ہے۔ زیادہ دیر نہیں گذریگی کہ دنیا میں اس کا کوئی نام لیوا باقی نہیں رہے گا۔

غرض علماء نے احمدیت کو حقیر جانا۔ رؤسا نے احمدیت کو حقیر جانا۔ رعایا نے اس سے مونہہ پھیرا اور حکام نے بھی اس کے خلاف کوششیں کیں۔ مگر زمین وآسمان کا خدا اپنے پیارے بندے سے ہمکلام ہوا اور اس نے کہا انی مع الرسول اقوم۔ دنیا تو تیرے قریب بھی نہیں آنا چاہتی مگر میں تیرے ساتھ ہوں۔ اور ہر قدم پر تیری نصرت اور تائید کروں گا۔ پھر اس نے اور زیادہ واضح الفاظ میں کہا میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچا دوں گا۔ چنانچہ دیکھتے ہی دیکھتے احمدیت نے ترقی کرنی شروع کی۔ ایک سے دو اور دو سے دس اور دس سے سو اور سو سے ہزار اور ہزار سے لاکھ۔ یہاں تک کہ آج دنیا کے اکثر حصوں میں جماعت احمدیہ پھیل چکی ہے۔ اور وہی پودا جس کو اکھیڑنے کے لئے تیز وتند ہوائیں چلیں۔ آج اس کی شاخیں زمین میں دور دور تک پھیلی ہوتی ہیں۔ اور ناممکن ہے۔ کہ اب باد صرصر کا کوئی جھونکا اس کو گرا سکے۔ احمدیت کی یہ ترقی یقیناً معجزانہ ہے اور یہی وجہ ہے کہ آج جب کہ سلسلہ احمدیہ پر پچاس سال کا عرصہ گذر رہا ہے۔ جماعت احمدیہ کا ہر فرد خوشی سے لبریز ہے۔ اور وہ اللہ تعالٰے کے حضور سجدات شکر بجا لا رہا ہے۔ کہ اس کی حقیر کوششیں بار آور ہوئیں اور احمدیت کے نور نے ایک عالم کو منور کر دیا۔

پس آنے والا جلسہ سالانہ چونکہ احمدیت کی اس معجزانہ ترقی کا ایک نشان ہوگا۔ اور حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالٰے کے نہایت شاندار دور خلافت کے پچیس سال گزرنے پر خدا تعالٰے کے حضور سجدات شکر بجا لانے کا موقع ہوگا۔ اس لئے ضروری ہے۔ کہ دور ونزدیک کے تمام احمدی دوست اپنے کاموں کا حرج کرتے ہوئے بھی تشریف لائیں۔ بچوں اور عورتوں کو بھی لائیں۔ اور اپنے غیر احمدی رشتہ داروں۔ دوستوں اور شناساؤں کو بھی لانے کی کوشش کریں۔ اور اس شاندار موقع کی خاص برکات سے پوری طرح بہرہ اندوز ہوں۔ کیونکہ یہ موقعہ ایسا نہیں جو جلد تر پھر میسر آسکے۔ بلکہ یہ خدا تعالٰے کے فضل پر منحصر ہے جو نہ معلوم کب آئے۔ اور ہم میں سے کس کس کو اس کے دیکھنے کی توفیق۔

مدینۃ المسیح

قادیان ۱۷ دسمبر۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے متعلق ساڑھے آٹھ بجے شب کی ڈاکٹری رپورٹ مظہر ہے کہ حضور کی طبیعت آج بوجہ سردرد ناساز رہی۔ حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت بھی علیل ہے۔ دعا کی جائے صحت کی جائے۔

مولوی عبد السلام صاحب عمر خلف حضرت خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ عنہ حیدر آباد سے آگئے۔

خلافت جوبلی اور جلسہ سالانہ سے متعلق ضروری انتظامات نہایت سرگرمی کے ساتھ اور پہلے کی نسبت بہت وسیع پیمانہ پر کئے جا رہے ہیں۔ دور دراز کے مہمان ابھی سے آنے شروع ہوگئے ہیں۔

کل نیاز احمد صاحب محلہ دارالفضل کی اہلیہ صاحبہ بعارضہ ٹائیفائیڈ وفات پاگئیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ نے جنازہ پڑھایا۔ دعائے مغفرت کی جائے

مجلس خدام الاحمدیہ کا دوسرا سالانہ اجتماع

۲۵ دسمبر ۱۹۳۹ء کو میدان بجانب مسجد نور میں خدام الاحمدیہ کا سالانہ جلسہ منعقد ہوگا۔ پروگرام حسب ذیل ہے:۔

اجلاس اول صبح ۹½ بجے ۱۲ بجے دوپہر تک

زیر صدارت صاحبزادہ حافظ مرزا ناصر احمد صاحب مولوی فاضل بی۔اے (آکسن) صدر مجلس خدام الاحمدیہ۔

۹-۳۰ تا ۹-۴۵ تلاوت قرآن کریم و نظم
۹-۴۵ تا ۱۰-۵ سچ و دیانت۔ چوہدری حاجی احمد خان صاحب ایاز بی اے ایل ایل بی پلیڈر کھاریاں
۱۰-۵ تا ۱۰-۲۵ ایک خادم کی تعریف۔ چوہدری مشتاق احمد صاحب باجوہ بی اے ایل ایل بی مجاہد تحریک جدید
۱۰-۲۵ تا ۱۰-۴۵ قومی ترقی میں نوجوانوں کی اہمیت۔ چوہدری انوار احمد خان صاحب بی اے ایل ایل بی پلیڈر عارف والا
۱۰-۴۵ تا ۱۱-۵ نظام کی برکات۔ مولوی قمر الدین صاحب مولوی فاضل
۱۱-۵ تا ۱۲-۵ انتخاب صدر و جنرل سیکرٹری۔

دوسرا اجلاس اڑھائی بجے بعد نماز عصر
۳-۳۰ تا ۳-۴۵ تلاوت قرآن کریم و نظم
سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ مجلس خدام الاحمدیہ کا جھنڈا لہرائیں گے۔

جنرل سیکرٹری حضور کی خدمت میں رپورٹ کارگذاری پیش کرے گا۔ اور سب سے نمایاں رہنے والی مجلس کو انعامی جھنڈا پیش کرنے کی درخواست کرے گا۔

حضور اس مجلس کو اپنے دست مبارک سے انعامی جھنڈا عطا فرمائیں گے۔ اس کے بعد سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی تقریر ہوگی۔

تمام مقامی و بیرونی مجالس خدام الاحمدیہ اور دیگر احباب سے استدعا ہے کہ اس عظیم الشان اجتماع میں بکثرت شامل ہوکر مستفید ہوں۔

خاکسار۔ جنرل سیکرٹری مجلس خدام الاحمدیہ قادیان

جماعت احمدیہ کا سالانہ جلسہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

۲۶-۲۷-۲۸-۲۹ دسمبر ۱۹۳۹ء کو ہوگا

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے امسال ہمارا سالانہ جلسہ ۲۶-۲۷-۲۸-۲۹ دسمبر ۱۹۳۹ء بروز منگل۔ بدھ۔ جمعرات اور جمعہ منعقد ہوگا۔ یہ جلسہ تاریخی لحاظ سے بہت اہمیت رکھتا ہے۔ کیونکہ اس جلسہ پر خلافت ثانیہ کی پچیس سالہ جوبلی بھی منائی جائیگی پس تمام احباب کو چاہیئے۔ کہ اس جلسہ میں شمولیت کے لئے کثرت سے تشریف لائیں۔ اور عورتوں اور بچوں کو بھی اپنے ساتھ لانے کی کوشش کریں۔

احمدیہ جھنڈے کے متعلق نہایت ضروری اعلان

یا صحابۃ المسیح الموعود علیہ السلام

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

گذشتہ مجلس مشاورت میں ایک تجویز احمدیہ جھنڈے کے متعلق جب پیش ہوئی تو حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے احباب کے مشورہ سے یہ منظور فرمایا تھا۔ کہ احمدیہ جھنڈے پر جو خرچ ہو۔ وہ صرف حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے صحابہ کرام کریں۔ اور جو کام اس سلسلہ میں کرنا پڑے وہ بھی صحابہ کے ہاتھوں سرانجام پائے۔

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ کے اس ارشاد کے مطابق احمدیہ جھنڈا تیار ہو رہا ہے۔ اس کے نصب کرنے وغیرہ پر جو تعمیری خرچ ہوگا۔ چونکہ وہ ہمارے سابقہ اندازہ سے زیادہ نکلا ہے۔ اس لئے میں اس اعلان کے ذریعہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے تمام صحابہ اور صحابیات رضی اللہ تعالیٰ عنہم کی خدمت میں عرض کرتا ہوں۔ کہ وہ یہ تحریر پڑھتے ہی ہر صحابی اور صحابیہ اپنی طرف سے اس فنڈ میں ۴؍ کی رقم جمع کرادیں۔ قادیان کے ہر صحابی۔ اور صحابیہ نے فی چار چار آنہ کی رقم اس فنڈ میں داخل کی ہے۔ پہلے صحابہ کرام سے جو ایک ایک پیسہ لیا گیا ہے۔ وہ قطعاً مکتفی نہیں ہوا۔ امید ہے کہ میرے اس اعلان کے پڑھتے ہی تمام جماعتوں کے فنانشل سیکرٹری صاحبان فوراً ہر صحابی سے ۴؍ آنہ کی رقم لے کر دفتر محاسب صدر انجمن احمدیہ قادیان میں برائے مصرف احمدیہ جھنڈا ارسال کر کے عند اللہ ماجور ہوں گے۔

عبد الرحیم درد سیکرٹری خلافت جوبلی کمیٹی

اعلانات نکاح

(۱) حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ نے ۱۵ دسمبر بعد نماز عصر سیدہ ناصرہ بیگم بنت سید عزیز اللہ شاہ صاحب کا نکاح چار ہزار روپیہ مہر پر میاں شریف احمد صاحب بی۔ اے۔ ابن میاں محمد شریف صاحب۔ ریٹائرڈ ای۔ اے۔ سی کے ساتھ پڑھا۔ اللہ تعالیٰ مبارک کرے۔

(۲) ۱۰ دسمبر حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ نے قاضی عبد الحمید صاحب ایڈ بیرسن روڈ کا نکاح رضیہ بیگم۔ دختر۔ چوہدری حاکم علی صاحب سے چھ سو روپیہ مہر پر۔ (۳) ڈاکٹر سید عنایت اللہ شاہ صاحب علیگڑھ کا نکاح مسعودہ خاتون۔ دختر قاضی محمد حنیف صاحب کے ساتھ دو ہزار روپیہ مہر پر پڑھا۔ اللہ تعالیٰ مبارک کرے۔

314

Digitized by Khilafat Library Rabwah

احرار جو سلوک خود چاہتے ہیں کیا وہ دوسروں سے کرنے کے لئے تیار ہیں؟

احرار کا نوزائدہ آرگن "زمزم" (۷ دسمبر) "وزیر اعظم اور احرار" کے عنوان سے لکھتا ہے کہ:۔

"بلاشبہ سر سکندر حیات خان مختار ہیں جسے چاہیں گرفتار کریں۔ اور جس کو چاہیں سزا دلوائیں۔ لیکن اگر ان کے قلب میں انسانوں کا سا دل ہے۔ تو وہ یہ کبھی برداشت نہیں کر سکیں گے۔ کہ احرار زعماء سے انتقام لیا جائے اور ان کے ساتھ اخلاقی قیدیوں کا سا سلوک کر کے اخلاق و شرافت کی بنیادیں منہدم کر دی جائیں۔ احرار نے جو کچھ کیا ممکن ہے کہ ہمارے وزیر اعظم کے نزدیک وہ آئین و قانون کے خلاف ہو۔ اور انہیں احرار کی سرگرمیوں سے اتفاق نہ ہو۔ مگر انہیں تو بہرحال تسلیم کرنا پڑیگا کہ ان مجاہدوں کی نیت بخیر ہے۔ انہوں نے یہ مصیبتیں اپنے کسی فائدہ کے لئے برداشت نہیں کیں۔ انہوں نے مصائب انگریزی کے لئے محض قوم اور ملک کی راہ میں قدم اٹھایا ہے۔ ان کے خیال میں ملک کی بہتری اسی میں ہے۔ اور اس غرض سے جو شخص بھی مصائب کا پہاڑ اپنے سر پر اٹھائے گا وہ یقیناً اس قابل ہوگا کہ تمام سر احترام کے لئے اس کے سامنے جھک جائیں"۔

قطع نظر اس سے کہ یہ جو کچھ کہا گیا ہے۔ اس میں حقیقت کا کوئی شائبہ پایا جاتا ہے یا نہیں۔ انہی الفاظ میں احرار کو مخاطب کر کے میں کہتا ہوں۔ جب ہم اپنے متعلق یہ کہتے ہیں۔ کہ ہم سچے مسلمان ہیں۔ اور ہماری نیت بخیر ہے تو احرار کیوں اعتبار نہیں کرتے اور کیوں عوام کو ہمارے خلاف مشتعل دلا کر فتنہ و فساد برپا کرتے رہتے ہیں۔ اخبار "زمزم" سن لے کہ بلاشبہ وہ اور اس کے ممدوح احرار مختار ہیں۔ کہ جسے چاہیں کافر کہیں۔ اور جس کو چاہیں مرتد قرار دیں۔ لیکن اگر ان کے سینہ میں انسانوں کا سا دل ہے تو انہیں ماننا چاہیئے کہ مسلمان کہلانے والوں کے ساتھ ان کا سلوک نہائت شرمناک ہے۔

سلسلہ عالیہ احمدیہ کے مقدس پیشوا اول نے جو کچھ کہا یا دعوےٰ کیا۔ ممکن ہے وہ احرار کے نزدیک اسلام و شریعت کے خلاف ہو اور انہیں ہماری تبلیغی سرگرمیوں سے اتفاق نہ ہو۔ مگر احرار کو یہ تو بہرحال تسلیم کرنا پڑے گا۔ کہ ہماری نیت بخیر ہے۔ کیونکہ ہم نے خاتم النبیین کے یہ بدیع المنزلت معنی کر کے کہ حضرت رسول مقبول صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم ایسے عظیم المرتبت رسول ہیں۔ کہ آپ کی کامل پیروی کر کے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے نبوت کا رفیع المنزلت مقام حاصل کیا۔ حضور کی کوئی ہتک نہیں کی۔ بلکہ حضور کی شان بلند کا اظہار کیا ہے۔ اور خدا گواہ ہے کہ ہماری نیت بخیر ہے۔ ہمارے خیال میں اسلام کی بہتری اسی میں ہے۔ کہ ان غلطیوں کو جو فیج اعوج کے زمانے میں مسلمانوں کے اندر پھیل گئیں دور کیا جائے۔ فرمائیے اس پاک نیت اور غرض سے اگر آیات قرآن کی تفسیر ہم نے وہ کی۔ جو عقل و نقل اور لغات عرب کے عین مطابق ہے۔ تو احرار محض اس بناء پر کہ ہم ان کے معنوں کو غلط سمجھتے ہیں۔ ہم سے برسرِ پیکار کیوں ہیں؟

اگر "زمزم" کی مندرجہ بالا توجیہہ احرار کے متعلق صحیح ہے۔ کہ قانون شکنی میں آپ کی نیت بخیر ہے۔ اس لئے ان کے ساتھ اخلاقی مجرموں کا سا سلوک نہ کیا جائے۔ تو ہماری نیت پر کیوں شبہ کیا جاتا ہے۔ اور کیوں ہم کو ختم نبوت کا منکر قرار دے کر ہمارے ساتھ غیر شریفانہ سلوک کیا جاتا ہے۔ ہمارے نزدیک خاتم النبیین کے معنی ہیں تمام نبیوں سے افضل نبی۔ جس کی کامل اتباع سے نبوت کا مقام حاصل ہو سکے۔ اور آپ جیسے مرتبہ والا رسول نہ پہلے کوئی ہوا اور نہ آئندہ کوئی ہوگا۔ کیا یہ عقیدہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ہتک کا باعث ہو سکتا ہے ہرگز نہیں۔

پھر ہم احرار اور ان جیسی قماش کے دوسرے لوگوں کے مظالم اور مصیبتیں اپنے کسی فائدہ کے لئے برداشت نہیں کر رہے ہم نے مصائب انگیزی کے لئے محض خدا کی راہ میں قدم اٹھایا ہے۔ ہمارے خیال میں دنیا کی بہتری اسی میں ہے۔ اور اس نیت اور غرض سے جو شخص بھی مصائب کا پہاڑ اپنے سر پر اٹھائیگا۔ وہ یقیناً اس قابل ہوگا۔ کہ تمام سر احترام کے لئے اس کے سامنے جھک جائیں

حافظ سلیم احمد

ڈیرہ غازیخاں میں مقدمہ تنسیخ نکاح

۹ دسمبر سے ۱۳ دسمبر تک پھر اسی مقدمہ کی پیشی تھی جو جناب سینئر سب جج صاحب بہادر ڈیرہ غازیخاں کی عدالت میں غیر احمدیوں کی طرف سے ہمارے بھائی خان محمد صاحب قیصرانی کے خلاف بوجہ احمدی ہونے کے دائر ہے۔ اس مرتبہ خاکسار اور مولوی محمد اعظم صاحب بوتالوی وہاں گئے۔ غیر احمدیوں کی طرف سے ۹ دسمبر کو مولوی مرتضیٰ حسن صاحب دربھنگی کی گواہی شروع ہوئی۔ یہ سلسلہ ۱۰ دسمبر کی دوپہر تک جاری رہا۔ بعد ازاں خاکسار نے جرح شروع کی۔ جو ساڑھے تین دن مسلسل ہوتی رہی۔ مولوی مرتضیٰ حسن صاحب کا یہ بیان قلمبند ہو چکا ہے جسے انشاء اللہ عنقریب شائع کر دیا جائے گا۔ آخری دن مولوی محمد چراغ صاحب گوجرانوالہ کا بیان ہوا۔ جس پر اسی دن جرح ختم کر دی گئی۔ مدعیہ کے مختار مولوی ابوالوفاء صاحب شاہجہانپوری تھے۔ مولوی محمد چراغ صاحب کا بیان بھی قلمبند ہو چکا ہے۔ اسے بھی شائع کر دیا جائے گا۔ اس مرحلہ پر مدعیہ کے وکیل نے بیان دیا۔ کہ ہماری طرف سے شہادت ختم ہے۔ اب آئندہ ۲۹ جنوری ۱۹۴۰ء سے ۷ فروری تک تاریخ مقرر ہوئی ہے۔ جبکہ ہماری طرف سے گواہ پیش ہوں گے انشاء اللہ۔

اس مرتبہ احباب کوٹ قیصرانی مولوی محمد خان صاحب مولوی فاضل۔ عمر خان صاحب اور خان محمد صاحب نے ہر طرح سے انتظام کیا۔ جس طرح گذشتہ مرتبہ مجلس خدام الاحمدیہ ڈیرہ غازیخاں کے انتظام کے باعث سہولت حاصل ہوئی تھی جزاھم اللہ احسن الجزاء۔ غیر احمدی عام طور پر اپنے مولویوں کے بیانات سے غیر مطمئن ہیں۔ بہرحال تبلیغ کا اچھا موقعہ مل جاتا ہے۔

خاکسار ابوالعطاء جالندھری قادیان

خواتین کے متعلق ضروری اعلان

جلسہ سالانہ و خلافت جوبلی کے موقعہ پر جو بہنیں اپنے ساتھ غیر احمدی بہنوں کو لانا چاہتی ہوں۔ ان کی تعداد اور اسماء سے پہلے اطلاع دیں۔ ام مرزا طاہر احمد حرم حضرت امیر المؤمنین ایدہ اللہ

حضرت مفتی محمد صادق صاحب فرماتے ہیں۔ کتاب (فضل عمر کے کارنامے) نہائت مفید اور قابل قدر تصنیف ہے۔ خلافت جوبلی کے موقعہ پر بیش قیمت تحفہ ہے۔

مختار احمد ہاشمی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

فلسفہ مسائل حج

سعئی صفا و مروہ کی حقیقت اور حکمت

از ابو البرکات جناب مولوی غلام رسول صاحب راجیکی

۱۵

عشاق کے دلوں میں وصل الٰہی کی پیاس

(۱) طواف اور سعی صفا و مروہ کی حقیقت اس شدت کی پیاس کے معنوں میں ہے۔ جو اللہ تعالیٰ کے عشاق کے دل میں اللہ تعالیٰ کے وصال کے پانی کے لئے ہے۔ اور جس کے بغیر وہ ماہی بے آب کی طرح تڑپتے ہیں۔ اور جسے تصویری زبان میں حضرت ہاجرہ اور حضرت اسمٰعیل کے واقعہ تلاش آب میں ظاہر کیا گیا ہے۔ پھر اسی حقیقت کو آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے واقعہ غار حرا اور دعوت کوہ صفا سے دکھایا گیا ہے۔ کہ کس طرح آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم قوم کے لئے جو ہدایت کے پانی کے بغیر مردہ زمین کی طرح خشک اور مردہ ہو رہی تھی۔ غار حرا میں تڑپ تڑپ کر دعائیں کرتے اور کہیں کوہ صفا پر چڑھ کر قبائل کو نام بنام دعوت دیتے ہوئے خدا تعالےٰ کی طرف بلاتے اور آج حضرت مسیح موعود علیہ السلام بھی اپنے پاک کلام میں اسی قومی ہمدردی کے متعلق جو ہدایت قوم کی تڑپ کے اظہار میں فرمایا تحریر فرماتے ہیں ؎

ایک عالم مر گیا ہے تیرے پانی کے بغیر
پھیر دے اے میرے مولیٰ اس طرف دریا کی دھار

صفا اور مروہ شعائر اللہ میں سے ہیں

(۲) ان الصفا والمروۃ من شعائر اللہ فمن حج البیت او اعتمر فلا جناح علیہ ان یطوف بھما میں اسباب کا اظہار کیا گیا ہے۔ کہ صفا اور مروہ پہاڑی دونوں شعائر اللہ سے ہیں یعنی ان دونوں کے متعلق حضرت ہاجرہ اور حضرت اسمٰعیل کا واقعہ خدا تعالےٰ کی ہستی کے بارہ میں بطور ظہور آیات اللہ شعور بخشتا ہے۔ کیونکہ شعائر شعیر کی جمع ہے۔ اور شعیر کا لفظ علامت اور نشان کے معنوں میں پایا جاتا ہے جس سے کسی چیز کا شعور حاصل ہوتا ہے چنانچہ مجمع بحار الانوار میں لکھا ہے۔ شعائر الحج آثاره و علاماتہ جمع شعیرۃ قیل ھو کل ما کان من اعمالہ کالوقوف والطواف والسعی وغیرھا وقیل ھی المعالم التی ندب اللہ الیھا و امر بالقیام علیھا۔ یعنی حج کے شعائر اس کے آثار اور علامات ہیں۔ اور شعائر شعیر کی جمع ہے۔ اور بعض کے نزدیک وقوف اور طواف اور سعی وغیرہا سب کے سب اعمال حج شعائر ہی ہیں۔ اور بعض کے نزدیک شعائر سے مراد وہ خاص مقامات ہیں جو بطور نشانات اعمال حج کے لئے مقرر کئے گئے ہیں۔ اور جن کی طرف بصورت دعوت رغبت دلائی گئی ہے۔ کہ ان جگہوں پر حجاج لوگ اعمال حج کا تعلیم اسلام کے مطابق اظہار کریں۔ اور حج اور عمرہ کرنے والوں کے لئے صفا مروہ پہاڑی کے درمیان طواف کے طور پر سات چکر لگانا ضروری اور واجبات سے ہے۔ چنانچہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اسعوا فان اللہ کتب علیکم السعی یعنی صفا مروہ کی سعی کرو کہ اللہ تعالےٰ نے سعی کرنے کا حکم تم پر لکھ دیا ہے۔ اور اس حدیث میں آیت ان الصفا والمروۃ کی نص کی طرف اشارہ ہے۔ اس آیت سے یہ بھی معلوم ہو گیا کہ صفا مروہ کی سعی جیسے حج کے لئے ہے ویسے ہی عمرہ کے لئے ہے۔

فَلَا جُنَاحَ عَلَیْهِ اَنْ یَّطَّوَّفَ بِهِمَا کہنے میں حکمت

(۳) اور یہ فرمانا کہ صفا اور مروہ کا طواف کرنا گناہ نہیں اس سے عمل سعی اور طواف کے وجوب کی نفی نہیں پائی جاتی۔ بلکہ گناہ کی نفی کرنے میں اس سوال کے اظہار کا جواب ہے جو اس صورت میں بعض مرویات سے انصار کے متعلق پایا جاتا ہے۔ کہ انہوں نے جب دیکھا کہ صفا اور مروہ پہاڑی پر بعض مشرکوں کے بت رکھے ہوئے تھے جن کی وہ پرستش کرتے تھے تو اب باندیشۂ التباس شرک یہ سوال بغرض احتیاط اٹھایا گیا کہ مشرکوں کے بتوں کی جگہ پر سعی کرنا جو اعمال حج سے ہے۔ کیا یہ گناہ میں داخل تو نہ ہوگا۔ جس کے جواب میں فرمایا گیا۔ کہ فلا جناح علیہ ان یطوف بھما کہ خدا کے حکم کو ملحوظ رکھتے ہوئے سعی کا عمل طواف بجا لانا کوئی گناہ نہیں۔

اور للطائفین جو ثلاثی مجرد سے ہے۔ اس کے بالمقابل صفا مروہ کی سعی کے متعلق یطوف اور طواف کعبہ کے متعلق ولیطوفوا بالبیت العتیق کے ارشاد میں ولیطوفوا کے الفاظ میں طواف کو باب افتعال میں لاکر پیش کرنا جو ثلاثی مزید سے ہے۔ اور اپنی خاصیت کے لحاظ سے تکلف کو بھی چاہتا ہے دونوں میں فرق ہے۔ طائفین کے ساتھ قائمین اور عاکفین کو لاکر مکہ کے قیام والوں کے لئے حج کے موقع کے سوا ہر وقت طواف کا موقع ملتا ہے جس میں طواف سہولت سے ہو سکتا ہے۔ لیکن حج کے موقع پر کثرت ہجوم کی وجہ سے طواف کعبہ اور طواف سعی صفا و مروہ ایک مجاہدہ کی تکلیف کو چاہتا ہے۔ اس لئے قائمین اور عاکفین کے لئے ثلاثی مجرد کو استعمال کیا گیا اور حج کے موقعہ میں ہجوم میں طواف کرنے والوں کے لئے باب افتعال کو استعمال کیا گیا۔

طواف کعبہ پہلے ہے اور سعی صفا و مروہ بعد میں

(۴) ترتیب عمل کے لحاظ سے پہلے طواف کعبہ ہے اور سعی صفا و مروہ کا عمل طواف کعبہ کے بعد رکھا گیا ہے یہاں تک کہ اگر طواف کعبہ سے کوئی شخص سعی کا عمل پہلے بجا لائے تو بوجہ وجوب ترتیب عمل اسے طواف کعبہ کے بعد پھر سعی کرنے کا حکم ہے۔ اور سعی کے بعد حاجی لوگ منا میں آتے ہیں۔ اور منا میں آنا آٹھویں ذی الحجہ کو ہے اور آٹھویں ذی الحجہ کو یوم الترویہ کے نام سے موسوم کیا گیا ہے۔ اور ترویہ کے معنے ہیں پیاسوں کو پانی سے خوب سیراب کرنا۔

پس سعی صفا و مروہ جو پیاس کی شدت کو بجھانے کے واسطے بغرض تلاش آب تھی اس سے فارغ ہونے کے بعد یوم الترویہ کو منا میں آنا ترتیب عمل کے مفاد کے لحاظ سے خوب مناسبت رکھتا ہے۔ اور اس میں اس بشارت کا اظہار ہے کہ پیاس والوں کو پانی ضرور مل جاتا ہے۔ اور صاحب حاجت کی حاجت ضرور روا کر دی جاتی ہے۔ چنانچہ حضرت ہاجرہ کی سعی صفا اور مروہ کے درمیان سات چکر لگانے سے وقوع میں آئی جس کی نقل میں حج کرنے والوں کے لئے امید سے بھرا ہوا درس حکمت و معرفت ہے۔

حضرت ہاجرہ کی اس بے تابانہ سعی کے نتیجہ میں خدا نے اس صحرا میں جو بے آب و دانہ اور موت کا بھیانک منہ دکھانے والا تھا۔ زمزم کا چشمۂ آب حیات پھوٹ نکلا اور اس کثرت کے ساتھ اس میں پانی پایا گیا۔ کہ پانی کی کثرت کی وجہ سے اس کا نام ہی زمزم پڑ گیا۔

زمزم کے معنے

چنانچہ مجمع بحار الانوار میں لکھا ہے۔ زمزم بئر بمکۃ سمیت بہ لکثرۃ مائھا یقال ماء زمازم و زمزم وقیل ھو علم لھا

خوبصورت ڈیزائن کے اونی سوتی ریشمی کپڑے بمبئی کلاتھ ہاؤس انارکلی لاہور سے ارزاں ملتے ہیں

315

وقیل لزمّ ھاجر ماءھا حین انفجرت وقیل لزمزمۃ جبریل وکلامہ وھو اول من اظہرھا سقیا لاسمعیل ثم حفرھا الخلیل ثم عفت بعدہ حین استخفت جرھم بحرمۃ الحرم۔ ثم حفرھا عبدالمطلب بعد ما اعلمت لہ فی المنام ولم تزل ظاھرۃ الی الآن

یعنی زمزم مکہ میں ایک کنوآں ہے۔ جس کا نام زمزم اس کے پانی کی کثرت کے باعث رکھا گیا۔ چنانچہ جب پانی کثرت کے ساتھ پایا جاتا ہو۔ تو اس کے متعلق بوجہ کثرت آب عربی زبان میں ماءٌ زمازم اور ماء زمزم کے الفاظ بولے جاتے ہیں۔ اور بعض کے نزدیک زمزم اس کنوئیں کا علم ہے۔ اور بعض روایات میں یوں بھی آیا ہے۔ کہ زمزم اس کا نام اس لئے ہوُا۔ کہ حضرت ہاجرہؓ نے زمزم کا پانی پھوٹ نکلنے پر اسے محفوظ کر لینے کے لئے چاروں طرف بند لگا دیا۔ یا یہ کہ بار بار اس سے مشکیزہ بھر کرے جائیں اور استعمال کریں اور یہ بھی بیان کیا گیا ہے۔ کہ زمزم نام اس لئے ہے۔ کہ حضرت جبرئیل نے اس کے متعلق راہنمائی کرتے ہوئے حضرت ہاجرہؓ سے کلام کیا۔ کیونکہ زمزمہ کلام کو بھی کہتے ہیں جس میں خفا پایا جاتا ہو۔ یعنی کلام خفی پر بولا جاتا ہے۔ اور جبرئیل پہلے شخص ہیں جنہوں نے زمزم کے متعلق اظہار کیا۔ اور وہ اظہار اور پتہ بتانا زمزم کا حضرت اسمٰعیلؑ کو پانی پلانے کی غرض سے تھا۔ پھر اس زمزم کو حضرت ابراہیمؑ خلیل اللہ نے کھودا۔ پھر ایک عرصہ کے بعد یہ کنوآں ناپدید ہوگیا۔ جب کہ قبیلۂ جرہم کے لوگوں نے بیت الحرام کی حرمت کا استخفاف کیا۔ پھر ایک زمانہ گزرنے پر حضرت عبدالمطلب کو خواب کے ذریعے اس کا پتہ دیا گیا۔ تب سے اب تک یہ زمزم کا کنوآں ظاہر ہی چلا آتا ہے۔

تورات میں بئرسبع کا ذکر

تورات میں بھی اس زمزم کا ذکر ہے۔ جہاں اسے بئرشبع کے نام سے موسوم کیا گیا ہے۔ اور بئرشبع کے معنے اور زمزم کے معنے قریباً ایک ہی مفہوم رکھتے ہیں۔ کیونکہ بئرشبع کے معنے ہیں ایسا کنوآں جس کا پانی سیراب کرنے والا ہو۔ اور زمزم کے معنے آب کثیر کے ہیں۔ اور آب کثیر سیراب کرنے کے مفہوم کو مستلزم پایا جاتا ہے اور تورات میں دو کنوؤں کا اکٹھا ہی ذکر آتا ہے۔ ایک ان میں بئرسبع ہے۔ جس کے متعلق حضرت ابراہیمؑ نے ابی ملک کے ساتھ معاہدہ کے طور پر بھیڑ کے سات بچے ذبح کئے۔ تا اس معاہدہ سے وہ کنوآں ابراہیمؑ کے لئے ان سات بچوں کے ذبح ہونے کے نشان پر بئرسبع کے نام سے موسوم ہو کر ابراہیمؑ کی ملک خاص تصور ہو۔ اور سبع کے سات عدد ان بھیڑ کے سات بچوں کے لحاظ تھے۔ جو معاہدہ کے لئے مقرر کئے گئے۔ اور وہ کنوآں جو حضرت ہاجرہؓ اور حضرت اسمٰعیلؑ سے تعلق رکھتا ہے وہ بئرشبع ہے۔ جسے حاملان تورات کی تحریف نے بئرشبع کی جگہ سے بھی بئرسبع ہی بنا دیا۔

چنانچہ تورات کی کتاب پیدائش باب ۲۱ آیت ۱۳ سے ۲۱ تک جہاں بئرشبع کا ذکر کیا ہے۔ جو بئر زمزم ہے۔ وہاں بئرشبع کی جگہ بئرسبع ہی لکھا ہے۔ چنانچہ آتا ہے۔ "ابراہیمؑ نے صبح سویرے اٹھ کر روٹی اور پانی کی ایک مشک لی۔ اور ہاجرہؓ کو اس کے کندھے پر دھر کر دی اور اس لڑکے کو بھی اور اسے رخصت کیا۔ وہ روانہ ہوئی۔ اور بئرسبع کے بیابان میں بھٹکتی پھرتی تھی۔ اور جب مشک کا پانی چک گیا تب اس نے اس لڑکے کو ایک جھاڑی کے نیچے ڈال دیا۔ اور آپ اسی کے سامنے ایک تیر کے ٹپے پر دور جا بیٹھی۔ کیونکہ اس نے کہا۔ میں لڑکے کا مرنا نہ دیکھوں سو وہ سامنے بیٹھی اور چلا چلا کے روئی۔ تب خدا نے اس لڑکے کی آواز سنی۔ اور خدا کے فرشتے نے آسمان سے ہاجرہؓ کو پکارا۔ اور اس نے کہا۔ اے ہاجرہؓ تجھ کو کیا ہوُا۔ مت ڈر۔ کہ اس لڑکے کی آواز خدا نے سنی۔ اٹھ اور لڑکے کو اٹھا۔ اور اسے اپنے ہاتھ سے سنبھال کہ میں اس کو ایک قوم بناؤں گا۔ پھر خدا نے اس کی آنکھیں کھولیں۔ اور اس نے پانی کا ایک کنوآں دیکھا۔ اور جا کر اس مشک کو پانی سے بھر لیا اور لڑکے کو پلایا۔ اور خدا اس لڑکے کے ساتھ تھا۔ اور وہ بڑھا۔ اور بیابان میں رہا۔ اور تیر انداز ہوگیا۔ اور وہ فاران کے بیابان میں رہا۔"

(باقی)

اعلان

ہمارے دواخانہ سے نایاب جڑی بوٹیوں کے خلاصہ سے تیار شدہ مجربات حاصل کریں۔ جو دوسرے دواخانوں سے آپ کو نہیں مل سکتے خاص کر ضعفی امراض۔ ضعف معدہ بخار کہنہ کیلئے تو ہمارے پاس بفضل ایزدی مجرب تریاق موجود ہیں۔ نیز ہمارے ہاں کستوری نافہ سالم وست سلاجیت خالص ہر وقت موجود رہتے ہیں۔ اور بار عایت دیئے جاتے ہیں۔ دواخانہ فیض بالاکوٹ تحصیل مانسہرہ ضلع ہزارہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اسلحہ رکھنے والے دوستوں کو مفید مشورہ

وہ دوست جن کے پاس قابل مرمت اسلحہ مثلاً بندوق۔ رائفل پسٹول۔ ریوالور وغیرہ ہوں۔ ان کی خدمت میں گذارش ہے۔ کہ وہ قادیان میں آتے ہوئے ایسے قابل مرمت اسلحہ اپنے ہمراہ لیتے آئیں۔ اور ہمارے کارخانہ سے مرمت کروائیں۔ ہمارے ہاں اسلحہ کی مرمت نہایت اعلیٰ و پائیدار کی جاتی ہے۔ اس کے علاوہ رنگ و پالش بھی عمدہ کیا جاتا ہے۔ نیز ہر قسم کی مشینری مثلاً سلائی کی مشینوں وغیرہ کی مرمت اور رنگ احتیاط سے کیا جاتا ہے۔

اس کے علاوہ مچھلی کے شکار کی نہایت خوبصورت۔ مضبوط اور پائدار گراریاں بھی بنائی جاتی ہیں۔ ہمارے کام کے متعلق مندرجہ ذیل سرٹیفکیٹ کا پڑھ لینا ہی کافی ہوگا۔ حضرت صاحبزادہ کیپٹن مرزا شریف احمد صاحب ناظر تعلیم وتربیت کی رائے:۔ "میں نے مستری عبدالمجید بندوق ساز قادیان سے کام کروایا ہے۔ ان کا کام قابل اطمینان اور تسلی بخش ہے۔ اور شوق سے کام کرتے ہیں"

نوٹ:۔ اس کے علاوہ مزید سرٹیفکیٹ دوکان پر تشریف لا کر ملاحظہ فرمائیں۔

المشتہر عبدالمجید گن ریپئر قادیان

نئی گھڑیاں و نئے سال کا خوشنما کیلنڈر

جلسہ پر ہمیشہ ہمارا پتہ یاد رکھیں

حاضرین جلسہ کی خاطر ہفتوں پہلے ٹسٹ کی ہوئی گھڑیاں۔ رعایتی قیمتیں۔ بہترین ڈیزائن جنکے ساتھ خلافت جوبلی کا نفیس کیلنڈر مفت۔ مرمت واسطے گھڑیوں کی دیکھ بھال اور صحیح مشورہ بوقت مرمت جلسے پر ملنے کا پتہ :۔ حافظ سخاوت علی احمدی کمرہ نمبر... مدرسہ احمدیہ یا احمدیہ چوک قادیان

چیف بوٹ ہاؤس انارکلی لاہور کے ارزاں خوش وضع اور خوبصورت بوٹ پہنئے!

قادیان میں سکنی اراضیات برائے فروخت

نہایت موزون اور مناسب مواقع پر محلہ دارالفضل۔ محلہ دارالسعت اور محلہ دارالانوار میں اراضیات برائے فروخت ہیں۔ یہ اراضیات مناسب اقساط پر بھی دی جاسکتی ہیں خواہش منداحباب جلسہ جوبلی کے موقعہ پر تفصیلات معلوم کرکے قیمت وغیرہ کا فیصلہ کرسکتے ہیں۔

خاکسار:- خان محمد عبداللہ خان آف مالیر کوٹلہ۔ قادیان

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خطبات النکاح فرمودہ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ

کے متعلق

حضرت مولوی غلام رسول صاحب راجیکی کی رائے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے خطبات النکاح کا مجموعہ جو روحانی اور عرفانی چمنستان کے دلکش اور جانفزا پھولوں کا ایک نہایت ہی عجیب گلدستہ ہے۔ اور ہر خطبہ ایک نئے پھول کی طرح نئی مہک اور خوشبو سے مہک رہا ہے اور مشام جان کو معطر کرنے کے لئے بہتر از مشک ختن و نافہ تاتار ہے۔ اور نئے حقائق اور نئے معارف نئی سے نئی روحانی غذا کے مائدہ سماویہ کا دسترخوان ہے۔ جماعت احمدیہ کے ہر زن و مرد کے ہاتھ میں اس بابرکت مجموعہ خطبات کا ہونا۔ امور معاشرت کے دینی و دنیوی معاملات کے لحاظ سے بہترین طور پر راہنمائی سے ضرورت کو پورا کرنے والا خضر راہ اور رفیق زندگی کے لئے ایام زندگی کو بابرکت بنانے والی شاہراہ ہے۔ عزیز مکرم و محترم ملک فضل حسین صاحب کی قابل رشک خدمات جو سلسلہ کی بہترین تالیفات کیلئے وقف ہوتی رہتی ہے۔ اور باوجود علالت طبع اس وقت سلسلہ کی تازہ خدمت کیلئے انہوں نے حضرت اقدس کے خطبات النکاح کو باوجود مالی مشکلات کے ہمت مردانہ و عزم مجاہدانہ بہترین کتابت اور طباعت کے اہتمام سے طبع کرایا ہے۔ مجھے امید ہے کہ احباب ان کی قابل قدر محنت کی خاص طور پر قدر فرماویں گے اور جہاں تک ان سے ممکن ہو اس مجموعہ مبارکہ کو علاوہ خود خریدار بننے کے دوسرے احباب کو تحریک فرماوینگے۔ خاکسار: ابوالبرکات غلام رسول راجیکی۔ قیمت ہر دو حصہ ۲ روپیہ۔ مگر جو دوست پیشگی دیگران سلسلہ خطبات کے مستقل خریدار بن جائینگے ان سے ہر دو حصہ کی قیمت صرف ایک روپیہ ہی لی جائے گی۔

مینیجر احمدیہ کتابستان قادیان

برائے گرم کوٹ و کمبل

بہترین کوالٹی

ہر سال ہندوستان بھر میں سب سے

گارنٹی شدہ نرخ

ہر سال ہندوستان بھر میں سب سے زیادہ ہمارا مال کھپت ہوتا ہے

ہمارا مال کھپت ہوتا ہے

ہر قسم کی سہولیت

ایماندارانہ سلوک

آزمائش کرنے کے لئے آج ہی ۱۹۳۹-۴۰ء کا نرخنامہ منگوا کر ملاحظہ فرمائیں

مینیجر برٹش راج اینڈ کمپنی سوداگران کوٹ کراچی

جنرل سروس کمپنی آپکی کیا خدمت کرسکتی ہے

۱۔ مکان بنوانے والے احباب کے لئے ماہر انجینیئر کی زیر نگرانی مطابق نقشہ اور طیار کردہ اسٹیمیٹ کے اندر معمولی کمیشن پر نگرانی۔ حسابات کی نگہداشت اور روپیہ کی ادائیگی شامل ہے) کم سے کم عرصہ میں عمارت تعمیر کرتی ہے۔ ۲۔ جائداد کی خرید و فروخت کا انتظام کرتی ہے۔ ۳۔ قادیان میں جائداد رکھنے والے دوستوں کی جائداد و مکانات کی حفاظت اور اس کے کرایہ کی وصولی کا انتظام کرتی ہے۔ ۴۔ ہر قسم کی بجلی کی فٹنگ اور اس کے سامان کی فروخت کرتی ہے۔ عمارتی سامان۔ لوہا۔ سیمنٹ۔ بٹالہ اور امرتسر کے نرخ پر قادیان میں مہیا کرتی ہے۔

مینیجر جنرل سروس کمپنی۔ قادیان

ہندوستان اور ممالک غیر کی خبریں!

ہیلسنکی ۱۶ دسمبر فن لینڈ کے وزیر خارجہ نے روسی زبان میں تقریر کرتے ہوئے کہا۔ کہ ہم روس کے ساتھ جھگڑے کو پر امن گفت و شنید کے ذریعہ طے کرنے کو تیار ہیں۔ روسی وزیر خارجہ ریڈیو پر مطلع کرے۔ کہ کیا روسی حکومت از سر نو گفت و شنید کے لئے آمادہ ہے۔ اگر روس نے اس پیشکش کو نامنظور کیا۔ تو دنیا اس کے وعدوں اور اصول کی حقیقت سے آشنا ہو جائے گی۔

لنڈن ۱۶ دسمبر سوویٹ گورنمنٹ نے اعلان کیا ہے۔ کہ فن لینڈ کے وزیر خارجہ کی طرف سے صلح کی پیشکش کا ہمیں اس وقت تک کوئی علم نہیں۔ اور نہ اس براڈکاسٹ تقریر کا ہمیں کوئی علم ہے جس میں یہ تجویز پیش کی گئی ہے۔ عام خیال ہے کہ روس اس تجویز کو ٹھکرا دے گا۔ کیونکہ وہ اس حکومت کو ہی تسلیم نہیں کرتا۔

روس کی سرکاری ایجنسی نے اعلان کیا ہے کہ لیگ آف نیشنز کا روس کے متعلق فیصلہ بے ہودہ ہے۔ اور اس سے اس لیگ کی مضحکہ خیزی کا اندازہ ہو سکتا ہے۔ لیگ کونسل نے برطانیہ اور فرانس کی ہدایت پر یہ فیصلہ کیا ہے

ہیلسنکی ۵ ا دسمبر فنش فوجوں نے قریباً ہر محاذ پر روسی پیش قدمی کو روکا ہوا ہے۔ فنش گورنمنٹ نے اعلان کیا ہے کہ خاکنائے کریلیا میں روسیوں کو پسپا کر دیا گیا ہے۔ روسیوں نے اعلان کیا ہے کہ وہ ایک شہر پر قابض ہو چکے ہیں۔

لنڈن ۱۶ دسمبر روسیوں نے فن لینڈ کے شمال میں بندرگاہ پیٹسامو کے قریب ٹین کی کانوں کو آگ لگا دی ہے۔ جس سے شعلے بھڑک اٹھے ہیں۔ فن لینڈ کی افواج روسی حملہ کی تاب نہ لاتے ہوئے پسپا ہو رہی ہیں۔

جنیوا ۱۶ دسمبر حکومت سوئٹزرلینڈ نے لیگ آف نیشنز کو مطلع کر دیا ہے۔ کہ وہ اس کی حدود میں ہوتے ہوئے فن لینڈ کی جنگی امداد کیلئے کوئی کارروائی نہیں کر سکتی۔ وہ غیر جانبدار ہے اور کسی کو یہ اجازت نہیں دے سکتی۔ کہ اس کے ملک میں رہتے ہوئے کسی فریق جنگ کی امداد کرے۔ اس وجہ سے لیگ نے اپنا جنگی دفتر پیرس منتقل کر دیا ہے۔

لنڈن ۱۵ دسمبر - وزیر اعظم برطانیہ نے دارالعوام میں یہ اعلان کر چکے ہیں۔ کہ فن لینڈ کی طرف سے موصول شدہ ہوائی جہازوں کے آرڈر کی تعمیل کی برطانوی کارخانہ داروں کو اجازت ہو گی۔ معلوم ہوا ہے کہ حکومت برطانیہ اس بات کو بھی منظور کرے گی۔ کہ اس کی جنگی ضروریات سے جو سامان جنگ بچ سکے۔ وہ فن لینڈ کو دے دیا جاتے۔ فن لینڈ میں اس فیصلہ پر بہت مسرت کا اظہار کیا جا رہا ہے

ناروے کے دو جہاز بحیرہ شمالی

نیلام

سابق احمدیہ سٹور قادیان (جو ریتی چھلہ کے مغربی جانب واقعہ تھا) میں سے اس وقت مندرجہ ذیل جائداد و اشیاء قابل فروخت ہیں۔

(۱) ایک پختہ مکان رقبہ قریباً ۲۰۰ ۵ مربع فٹ (جدید و داربعہ) شمال سڑک ۲۰ فٹ۔ جنوب دوکانات نشی منتہ کی۔ مشرق دوکانات سید ولایت شاہ صاحب مغرب قطعہ اراضی دوکان۔

(۲) قطعہ اراضی برائے دوکان ۱۵ فٹ × ۳۰ فٹ (جدید و داربعہ) شمال سڑک ۲۰ فٹ۔ جنوب قطعہ اراضی دوکان سٹور۔ مشرق مکان مندرجہ فقرہ نمبر ۱ مغرب قطعہ اراضی برائے دوکان

(۳) ملبہ۔ پختہ اینٹوں کا۔ مکانات وغیرہ کا۔

(۴) الماریاں۔ میز۔ کرسیاں۔ سیف وغیرہ وغیرہ

یہ جملہ جائداد و اشیاء بوقت ساڑھے گیارہ بجے صبح بروز پیر بتاریخ ۲۵ دسمبر ۱۹۳۹ء بذریعہ نیلام فروخت کی جائیں گی۔

محض احمدی مبایع احباب بولی دے سکتے ہیں۔

قیمت ۲۵ فی صدی پیشگی ادا کرنی ہو گی۔ اور بقیہ قیمت دس دن کے اندر اندر ادا کر کے سرٹیفکیٹ اور قبضہ حاصل کرنا ہو گا۔

بصورت خلاف ورزی بیعانہ ضبط تصور ہو گا۔

بابو فضل احمد پنشنر منیجر احمدیہ سٹور۔ قادیان

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کراؤن بس سروس

وقت کی پابندی اور آرام زیادہ اس کا پہلا اصول ہے

پہلی سروس صبح ڈلہوزی کے لئے ۴½ بجے جو کسی جگہ نہیں ٹھہرتی ہے۔ باقی سولہ سروسیں ہر گھنٹہ کے بعد پٹھانکوٹ۔ ڈلہوزی۔ کانگڑہ۔ دہرم سالہ وغیرہ کو چلتی ہیں۔ گدیاں سپرنگدار لاریاں بالکل نئی مسافر کے لئے آرام دہ ہیں۔ وقت کی پابندی کا خاص خیال ہے۔ شمالی ہندوستان میں واحد بس سروس ہے۔ جو کہ وقت کی پابند ہے۔ قادیان کے سفر کرنے والے احباب ہمارے نمائندہ عبد القدوس صاحب ایجنٹ اخبارات سے مزید معلومات حاصل کریں۔

منیجر کراؤن بس سروس متعلقہ ریاض آرمی ٹرانسپورٹ کمپنی پٹھانکوٹ

ماء اللحم انگوری وطیوری دو آتشہ

نہ صرف یہی کہ یہ انگور و طیور کا جوہر ہے۔ بلکہ اس میں عنبر و کستوری وغیرہ کی بیش بہا چیزیں بھی شامل ہیں۔ غرضیکہ پورے اجزاء کا بہترین نچوڑ ہے جو ضعف دل ضعف دماغ ضعف ہاضمہ۔ کمزوری اعصاب۔ دل کی دھڑکن۔ بےچینی۔ سستی۔ اعضاء رئیسہ و شریفہ کیلئے بے حد مفید مانا گیا ہے۔ دماغی کام کرنے والوں اور بوڑھوں کیلئے نعمت غیر مترقبہ ہے جس نے ایک دفعہ استعمال کیا وہ ہمیشہ کیلئے گرویدہ بن گیا۔ قیمت بڑی بوتل جو بیس خوراک پانچ روپیہ۔

جناب شیخ بشیر احمد صاحب امیر جماعت احمدیہ بی۔ اے ایل۔ ایل بی ایڈووکیٹ ہائیکورٹ لاہور فرماتے ہیں۔ کہ میں نے دواخانہ رفیق مریضان موچی دروازہ لاہور کا تیار کردہ ماء اللحم استعمال کیا نہایت مفید پایا۔ دماغی کام کرنے والوں کیلئے غیر مترقبہ نعمت ہے طبیعت میں کوفت ہو۔ کام کو دل نہ چاہتا ہو تو اس کی ایک خوراک بجائے طبیعت کیلئے کافی ہے اور فوری اثر کرتی ہے بھوک خوب لگتی ہے اور دل مطمئن ہو جاتا ہے کارخانہ نے واقعی پوری احتیاط اور پورے اجزاء سے کشید کیا ہے۔ میں دماغی کام کرنے والوں کو سفارش کرتا ہوں کہ اس قابل اعتماد دواخانہ کا تیار کردہ ماء اللحم استعمال کر کے ضرور فائدہ اٹھائیں۔ نوٹ:۔

قادیان میں دواخانہ رحمانی احمدیہ بازار سے بھی مل سکتا ہے۔

ملنے کا پتہ:۔ **منیجر رفیق مریضان میڈیکل ہال اندرون موچی گیٹ لاہور**

میں سرنگوں سے ٹکرا کر ڈوب گئے۔ اسی طرح ہالینڈ کا ایک جہاز بھی غرق ہو گیا۔ فن لینڈ کی گولہ باری نے روس کا ایک جہاز ڈبو دیا۔

آنریبل سر محمد ظفر اللہ خان صاحب نے لیگ اسمبلی میں تقریر کرتے ہوئے کہا۔ کہ ہم ان ۳۷ کروڑ انسانوں کی طرف سے جو انصاف اور انسانیت کے اصول کے شیدا ہیں۔ یہ اعلان کرتا ہوں کہ میرے ملک کے لوگوں کو روس سے کوئی دشمنی نہیں۔ اور نہ فن لینڈ سے کوئی خاص دلچسپی ہے۔ اور ہمیں کسی بھی ملک کے اندرونی حالات سے کوئی واسطہ نہیں مگر پھر بھی فن لینڈ نے ہم سے جو اپیل کی ہے۔ اسے ہم نظر انداز نہیں کر سکتے۔ کیونکہ اگر انسانیت کو بربریت سے بچانا ہے تو ہمیں متحد ہو کر کام کرنا چاہئیے۔

جرمنی کا جنگی جہاز جو برطانوی جہازوں سے مار کھا کر ایک امریکن بندرگاہ میں پناہ گزین ہو گیا تھا۔ اسے امریکن گورنمنٹ نے حکم دیدیا ہے کہ وہ ۷۲ گھنٹوں سے زیادہ وہاں نہیں ٹھہر سکتا۔ اس کی مرمت بہت عجلت میں ہو رہی ہے۔ دو برطانوی جہاز بھی بندرگاہ سے باہر اس کے انتظار میں لنگر انداز ہیں۔ اور ہوائی جہاز بھی اوپر منڈلا رہے ہیں۔ اور جونہی وہ وہاں سے نکلا۔ اسے غرق کرنے کی پوری کوشش کی جائے گی۔

لاہور ۱۵ دسمبر۔ سر سکندر حیات خان صاحب نے آج ایک پریس انٹرویو میں کہا۔ کہ کانسٹی ٹیوانٹ اسمبلی کی تجویز کی راہ میں بہت سی مشکلات ہیں۔ اتنے بڑے ملک کی نمائندہ اسمبلی کم سے کم ۳۵۰۰ ممبروں کی ہونی چاہئیے۔ اور ان کے انتخابات کے اخراجات کا یہ ملک متحمل نہیں ہو سکتا۔ اور پھر جب چند ایک لیڈر فرقہ وارانہ اختلافات دور کرنے میں ناکام ہوتے ہیں۔ تو اتنی بڑی اسمبلی کس طرح کسی امر میں متحد ہو سکے گی۔ اس وقت مناسب یہ ہے کہ ملک کے ایک درجن معتمد لیڈروں کی غیر رسمی کانفرنس میں تمام اہم امور کا فیصلہ کیا جائے۔ اور ان کی تجاویز کو صوبائی اسمبلیوں میں پیش کر دیا جائے۔

لنڈن ۱۶ دسمبر۔ آغاز جنگ سے اس وقت تک جرمنی کے ۴۹ تجارتی جہاز ضائع ہو چکے ہیں۔ ان میں سے بیس کو برطانوی جہازوں نے پکڑ لیا ہے۔ ضائع شدہ جرمن جہازوں کا وزن ۱۸۶ ہزار ٹن ہے۔

دہلی ۱۶ دسمبر۔ یکم جنوری ۱۹۴۰ء سے دہلی میں رکشا کی سواری نئے میونسپل بائی لاز کے ماتحت بند کر دی جائے گی۔

روم ۱۶ دسمبر۔ آج فیسسٹ کونسل کے سامنے تقریر کرتے ہوئے اٹلی کے وزیر خارجہ کاؤنٹ کیانو نے کہا کہ اٹلی دنیا میں امن قائم کرنا چاہتا ہے۔ اور اسی لئے ہم نے سپین میں جنرل فرانکو کی مدد کی تھی۔ ہم بلقان میں بھی امن چاہتے ہیں۔ مگر نئی ریاستیں وجود میں نہیں آنے دیں گے۔ اور اپنے حقوق کی ہر حال میں حفاظت کریں گے۔

راجکوٹ ۱۶ دسمبر۔ معلوم ہوا ہے کہ فیڈریشن کے سلسلہ میں حکومت نے پھر گفت و شنید شروع کر دی ہے۔ اور اس کام کے لئے ایک سپیشل افسر مقرر کیا ہے جو انفرادی طور پر والیان ریاست سے ملاقاتیں کر رہا ہے۔

لنڈن ۱۶ دسمبر۔ محکمہ بحریہ نے اعلان کیا ہے کہ ایک برطانوی جہاز معہ ۱۷ جہازیوں کے سرنگ سے ٹکرا کر غرق ہو گیا۔

حکومت جرمنی نے ۵۵ ہندوستانی ملاحوں کو قید کر لیا تھا۔ مگر اب امریکن گورنمنٹ کی کوششوں سے ان کو رہا کر دیا ہے۔ اور انہیں ہالینڈ سے ہندوستان روانہ کیا جا رہا ہے۔ شرط یہ ہے کہ وہ جرمنی کے خلاف لڑنے والی کسی فوج میں شریک نہیں ہوں گے۔ اور نہ ہی اثنائے جنگ میں جنگی یا تجارتی جہازوں پر کام کریں گے۔

نارتھ ویسٹرن ریلوے نوٹس

کرسمس اور نوروز کی تعطیلات کیلئے رعائتیں

آئندہ کرسمس اور نوروز کی تعطیلات کے لئے ۱۴ دسمبر سے لے کر ۳۱ دسمبر ۱۹۳۹ء تک ٹکٹ جو ۱۵ جنوری ۱۹۴۰ء تک کارآمد ہو سکیں گے۔ نارتھ ویسٹرن ریلوے پر مندرجہ ذیل شرح سے جاری کئے جائیں گے بشرطیکہ یک طرفہ مسافت سو میل سے زائد ہو۔ یا ۱۰۰ میل کا رعایتی کرایہ ادا کر دیا جائے۔

اول اور دوم درجہ . . . . $1\frac{1}{3}$ کرایہ

درمیانہ اور سوم درجہ . . . . $1\frac{1}{2}$ کرایہ

چیف کمرشل مینیجر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

عبدالرحمٰن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور قادیان سے ہی شائع کیا۔ ایڈیٹر: غلام نبی